

8618

10

08618

(٢)

(٦)

(٥)

(٥١)

(٤) الف

(47)

(٤٤)

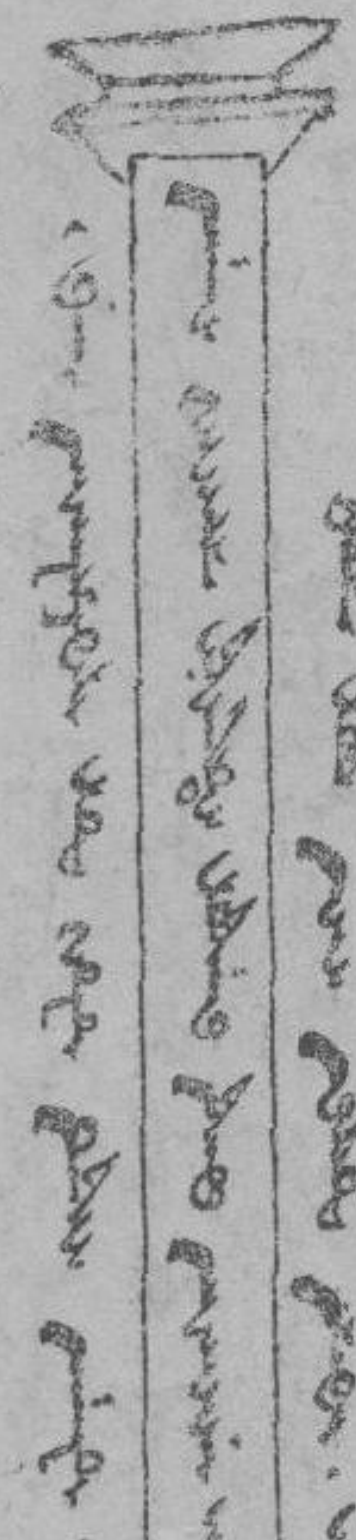
(۱۶۵)

ہے کہ عقل جاہل کو کہتے ہیں کہ جو کام کرے وہ نقصان ہی کا کرے۔ مثلاً کوئی جاہل کلہاڑی لے کر اس
لئے کہ جنگل میں جائے کہ درخت کاٹے، جنگل کو کاٹ کر صاف کر دے۔ یہ بھی نہ سوچے کہ جنگل
کے درخت کاٹنے سے کیا فائدہ ہوگا۔ یہ بھی نہ دیکھے کہ جنگل کاٹنے سے کیا نقصان ہوگا۔ بس
جنگل پہنچ کر درختوں پر کلہاڑی چلانا شروع کر دے۔ اس کو عقل مند نہیں کہیں گے۔ عقل مند وہ
ہے جو ہر کام کو سوچ سمجھ کر کرے۔ پہلے یہ دیکھے کہ اس کام کے کرنے سے کیا فائدہ ہوگا۔ پھر
یہ دیکھے کہ اس کام کے کرنے سے کیا نقصان ہوگا۔ پھر فائدہ اور نقصان کا موازنہ کرے۔ اگر
فائدہ زیادہ ہو تو وہ کام کرے۔ اگر نقصان زیادہ ہو تو اس کام کو نہ کرے۔ اسی کا نام عقل مندی
ہے۔ اسی کا نام دانائی ہے۔ اسی کا نام ہوشیاری ہے۔ اسی کا نام سمجھداری ہے۔ اسی کا نام
عقل

(۱۵۵) بسم الله الرحمن الرحیم و به نستعین سپاس بیکران پروردگاری را که بنده را به نیروی خرد برتری بخشید و به نعمت زبان گویا و دانا گردانید و به نیروی اندیشه و گفتار بر دیگر جانوران چیرگی داد و به نعمت دست و پا و دیگر اندامها آراستگی بخشید و به نعمت چشم و گوش و دیگر حواس ارجمندی داد و به نعمت دل و جان و دیگر نیروها بزرگی بخشید و به نعمت دین و شریعت و دیگر نعمتها بلندی بخشید و به نعمت پیغمبر و کتاب

(101)

ہمارے ہاں ہر شخص اپنے آپ کو ہر فن مولا سمجھتا ہے۔ اور اس کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ ہر شخص ہر فن میں ٹانگ اڑاتا ہے۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہر فن میں ٹانگ ہی ٹانگ نظر آتی ہے۔ ہاتھ کہیں نظر نہیں آتا۔ ہاتھ کی اہمیت سے کون انکار کر سکتا ہے۔ ہاتھ کے بغیر نہ تو کوئی کام ہو سکتا ہے اور نہ ہی کام میں کوئی لطف آ



高麗國






大琉球國


女國


日本國


圖形構三





中央民族學院圖書館藏書